

## 9359- عبادت میں ریاکاری کا داخل ہونا

### سوال

کیا انسان کو ایسے عمل کا ثواب حاصل ہوتا ہے جو ریاکاری کے لیے کیا جائے اور دوران عمل ہی نیت بدل کر وہ اللہ خالصتا اللہ کے لیے ہو؟ مثلاً میں نے قرآن مجید مکمل ختم کیا تو مجھ میں ریاکاری کا عضروں داخل ہو گیا، لہذا جب میں نے اس سوچ کا اخلاص اللہ کی سوچ کے ساتھ مقابلہ کیا تو کیا مجھے اس تلاوت کا ثواب ملے گا یا ریاء کے سبب ضائع ہو جائے گا؟ اگرچہ ریاء عمل کرنے کے بعد ہی آتی ہو؟

### پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

عبدات میں ریاء کاری کا عضروں تین طرح سے شامل ہوتا ہے :

### پہلی وجہ :

کہ ابتداء سے اس عبادت کا باعث ریاکاری اور لوگوں کو دکھلاؤ ہو؛ مثلاً اس شخص کی طرح جو لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز ادا کرنا شروع کر دے، تاکہ لوگ اس کی نماز پر اس کی تعریف کریں، تو یہ عبادت کو باطل کر رکھ دے گی۔

### دوسری وجہ :

دوران عبادت ریاکاری شامل ہو جائے، یعنی دوسرے معنی میں یہ کہ ابتداء میں تو اس نے عبادت خالصتا اللہ تعالیٰ کے لیے شروع کی، لیکن پھر عبادت کے دوران ہی اس میں ریاکاری شامل ہو گئی، تو یہ عبادت دو حالتوں سے خالی نہیں ہو سکتی :

### پہلی حالت :

عبدات کا پہلا حصہ عبادت کے آخری حصہ سے مرتبط ہو، لہذا عبادت پہلا حصہ توبہ حالت میں صحیح ہے، اور اس کا آخر باطل ہے۔

اس کی مثال اس طرح ہے کہ: ایک شخص کے پاس سوریاں ہیں وہ انہیں صدقہ کرنا چاہتا ہے، تو اس نے پچاس روپاں خالص اللہ کے لیے صدقہ کر دیے، پھر باقی پچاس روپاں میں ریاکاری آگئی، لہذا پہلے پچاس روپاں صحیح اور مقبول ہیں، اور باقی پچاس روپاں کا صدقہ اخلاص اور ریاری دونوں کے اختلاط کی بنا پر باطل ہیں۔

### دوسری حالت :

کہ عبادت کا ابتدائی حصہ بھی آخری عبادت کے ساتھ مرتبط ہو: تو اس وقت بھی انسان دو معاملوں سے خالی نہیں ہو گا :

### پہلا معاملہ :

کہ وہ ریا کاری کو دور اور ختم کرے، اور اس کی طرف دھیان نہ دیتا ہو بلکہ اس سے اعراض کرتا اور اسے ناپسند کرتا ہو: تو اس پر کچھ بھی اثر انداز نہیں ہوگی:

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"بلا شے اللہ تعالیٰ نے میری امت سے وہ کچھ معاف کر دیا ہے جو اس کے نفس میں ہوتا ہے، جب تک کہ وہ اس پر عمل نہ کر لے یا کلام نہ کرے"

دوسرے اعمالہ:

وہ اس ریا کاری پر مطمئن ہو اور اسے دور نہ کرے: تو اس وقت اس کی ساری عبادت باطل ہو کر رہ جائے گی؛ کیونکہ اس کا پہلا حصہ بھی آخری حصہ کے ساتھ مرتبط ہے۔

اس کی مثال اس طرح ہے کہ:

نماز خالصتا اللہ تعالیٰ کے لیے شروع کی جائے، پھر دوسری رکعت میں ریا کاری شامل ہو جائے، تو پہلا حصہ آخری حصہ کے ساتھ مرتبط ہونے کی بنا پر ساری کی ساری نماز باطل ہو جائے گی۔

تیسرا وجہ:

یہ کہ عبادت ختم ہو جانے کے بعد ریا کاری پیدا ہو جائے: تو اس صورت میں اس پر کوئی اثر نہیں ہوگا، اور نہ ہی باطل ہوگی، کیونکہ وہ عبادت صحیح پوری ہوئی ہے، تو عبادت ختم ہونے کے بعد پیدا ہونے والی ریا کاری کی بنا پر وہ عبادت باطل نہیں ہوگی۔

اور یہ ریا کاری میں شامل نہیں ہوتا کہ لوگوں کو انسان کی عبادت معلوم ہو جائے تو وہ انسان خوشی محسوس کرے، کیونکہ تو عبادت سے فارغ ہو جانے کے بعد ہوا ہے۔

اور یہ بھی ریا کاری نہیں کہ انسان اطاعت اور فرمانبرداری کا فعل کرنے پر مسروہ ہو؛ کیونکہ یہ تو اس کے ایمان کی دلیل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جے اس کی اپنی نیکی خوش کر دے، اور برائی اسے ناراض کر دے تو یہی مومن ہے"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارہ میں سوال کیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ مومن کے لیے دنیا میں جی جلدی ملنے والی خوشخبری ہے"

دیکھیں: مجموع فتاویٰ اشیع بن عثیمین (30/29-29).

واللہ اعلم.